خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 3 مئی 2000ء - 27 محرم 1421 ہجری- 3 ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 98

اقرار توحید

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور حمد اسی کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعدالصلوٰة)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شرک ایسی چیز ہے کہ جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے ہٹا کر جہنم کا وارث بنا دیتا ہے۔ شرک کی کئی قسم ہیں۔ ایک تو وہ موٹا اور صریح شرک ہے۔ (-) جس میں بت پرست لوگ گرفتار ہیں۔ جس میں کسی انسان یا پتھر یا اور بے جان چیزوں یا قوتوں یا خیالی دیویوں اور دیوتاؤں کو خدا بنا لیا گیا ہے' اگرچہ یہ شرک ابھی تک دنیا میں موجود ہے' لیکن یہ زمانہ روشنی اور تعلیم کا کچھ ایسا زمانہ ہے کہ عقلیں اس قسم کے شرک کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئی ہیں۔ یہ جدا امر ہے کہ وہ قومی مذہب کی حیثیت سے بظاہر ان بے ہودگیوں کا اقرار کریں' لیکن دراصل بالطبع لوگ ان سے متنفر ہوتے جاتے ہیں' مگر ایک اور قسم کا شرک ہے جو مخفی طور پر زہر کی طرح اثر کر رہا ہے اور وہ اس زمانہ میں بہت بڑھتا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد بالکل نہیں رہا۔

ہم یہ ہرگز نہیں کہتے اور نہ ہمارا یہ مذہب ہے کہ اسباب کی رعایت بالکل نہ کی جاوے کیونکہ خدا تعالیٰ نے رعایت اسباب کی ترغیب دی ہے اور اس حد تک جہاں تک یہ رعایت ضروری ہے۔ اگر رعایت اسباب نہ کی جاوے تو انسانی قوتوں کی بے حرمتی کرنا اور خدا تعالیٰ کے ایک عظیم الشان فعل کی توہین کرنا ہے' کیونکہ ایسی حالت میں جبکہ بالکل رعایت اسباب کی نہ کی جاوے' ضروری ہو گا کہ تمام قوتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں بالکل بے کار چھوڑ دیا جاوے اور ان سے کام نہ لیا جاوے۔ اور ان سے کام نہ لینا اور ان کو بے کار چھوڑ دینا خدا تعالیٰ کے فعل کو لغو اور عبث قرار دینا ہے۔ جو بہت بڑا گناہ ہے۔ پس ہمارا یہ منشاء اور مذہب ہرگز نہیں کہ اسباب کی رعایت بالکل ہی نہ کی جاوے' بلکہ رعایت اسباب اپنی حد تک ضروری ہے۔ آخرت کے لئے بھی اسباب ہی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری اور بدیوں سے بچنا اور دوسری نیکیوں کو اختیار کرنا اس لئے ہے کہ اس عالم اور دوسرے عالم میں سکھ ملے' تو گویا یہ نیکیاں اسباب کے قائم مقام ہیں۔

اسی طرح پر یہ بھی خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے۔ زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے۔ مزدور مزدوریاں کریں تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کر سکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا' لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دارومدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 56-57)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ایم ٹی اے پر جمعہ کے دن 5 بجے شام براہ راست نشر ہونے کے علاوہ درج ذیل اوقات میں دوبارہ نشر کیا جاتا ہے۔

1	بروز جمعۃ المبارک	7:30 p.m
2	بروز ہفتہ	1:30 a.m.
3	بروز ہفتہ	6:15 a.m.
4	بروز اتوار	7:10 p.m.

جلسہ سالانہ قادیان

○ قادیان کا 109 واں جلسہ سالانہ 16 تا 18- نومبر 2000ء منعقد ہو گا۔ احباب ابھی سے اس کی کامیابی کے لئے دعائیں شروع کر دیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت باسعادت

○ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں۔

عزیزہ امۃ الوکیل سارہ بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب (جو حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے پوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے نواسے ہیں۔) اور سعد احمد صاحب گوندل (حال امریکہ) ابن مکرم میاں رفیق احمد صاحب گوندل کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13-4-2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے "بلال احمد" رکھا ہے۔ سعد احمد صاحب گوندل مکرم و محترم ملک عمر علی صاحب سابق امیر ملتان کے نواسے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داعی الی اللہ کے اوصاف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی......

پاکباز اور پاک نفس داعی الی اللہ بن جائے جس کی باتوں میں قوت قدسیہ ہو' جس کی آواز میں خدا تعالیٰ کی طرف سے صداقت کی شوکت عطا کی جائے- جس کی بات کا انکار کر دینا دنیا کے بس میں نہ رہے- اس کے دم میں خدا شفا رکھے اور روحانی بیماریوں کی شفا کا موجب بنے- اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو"-

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مارچ 1983ء)

روزمرہ استعمال کی اشیاء

مکھن کے بارے میں عام خیال یہ ہے کہ مکھن سے دل کے دورے کا خطرہ ہوتا ہے لہٰذا مارجرین استعمال کرنا چاہئے- ڈاکٹروں کا خیال یہ ہے کہ جب سبزیوں کے تیل کو مارجرین بنانے کے لئے مختلف طریقوں سے گزارا جاتا ہے تو وہ بھی نقصان دہ ہو جاتا ہے-

نمک کے بارے میں یہ خیال ہے کہ یہ بلڈ پریشر بڑھا دیتا ہے لہٰذا ہمیشہ کم نمک والی غذاؤں کا انتخاب کریں لیکن اب ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کم نمک والی غذائیں نہ تو فائدہ پہنچاتی ہیں اور نہ نقصان لہٰذا کرنا یہ چاہئے کہ اعتدال کا راستہ اپنایا جائے-

انڈوں کے بارے میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ انڈے میں بہت زیادہ کولیسٹرول ہوتا ہے لہٰذا یہ زہر بھی ثابت ہو سکتا ہے لیکن اب ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ غذا میں موجود کولیسٹرول ہمیشہ خون میں کولیسٹرول کی مقدار نہیں بڑھاتا ہے-

ہرے پتوں والی سبزیاں مفید ہیں- یہ بہت غذائیت بخش ہوتی ہیں- جبکہ باسی سبزیاں نہ صرف غیر مفید بلکہ صحت کے لئے خطرناک ثابت ہوتی ہیں-

کافی بلڈ پریشر بڑھاتی ہے اور دل اور خون کی وریدوں کی بیماری کا سبب ہے- جبکہ چائے کم نقصان دہ ہوتی ہے- لیکن اب ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کافی بھی کم نقصان دہ ہوتی ہے لیکن فائدہ کوئی نہیں پہنچاتی-

عام خیال ہے کہ سرخ گوشت میں بہت زیادہ کولیسٹرول ہوتا ہے لیکن اب ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اصل مسئلہ اس میں موجود چکنائی ہے- لہٰذا مرغی کا گوشت بہتر ہے-

☆☆☆☆☆

نئی صدی کے چیلنج

بیسویں صدی اختتام پر ہے اور اکیسویں صدی کی آمد آمد ہے- جاتی ہوئی صدی کی جانب پلٹ کر دیکھا جائے تو اس کے جلو میں دو عالمی جنگیں' کروڑوں افراد کی ہلاکت' ایڈز کے موذی مرض کا جنم' ٹیکنالوجی کے میدان میں شاندار فتوحات' کمیونسٹ نظریے کی بنیاد پر مملکتوں کا قیام اور پھر ان کا خاتمہ' سرد جنگ کا آغاز اور خاتمہ' ایٹمی قوت کی دریافت اور انسانیت کی تباہی کے لئے اس کا خوفناک استعمال' انسانی حقوق کا استحصال اور ان حقوق کے تحفظ کے لئے عالمی سطح پر تحریکیں' پوری دنیا میں حق خود مختاری اور آزادی کے حصول کی جدوجہد' انسانی آبادی میں اضافہ' نو آبادیاتی نظام کی شکست' ملکوں کے درمیان جنگیں' عالمی سطح پر دہشت گردی کا پھیلاؤ اور اسلحے کی فراوانی' افلاس اور بے روزگاری میں اضافہ' کرپشن کا فروغ' مملکتوں کے درمیان اتحادوں کی تشکیل پھر ان کا بکھرنا اور پھر نئے اتحادوں کی تشکیل' تاریخ ساز شخصیات اور پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کی زبردست ترقی نظر آتی ہے-

"ورلڈ واچ انسٹی ٹیوٹ" واشنگٹن میں قائم ایک ایسا ادارہ ہے جو انسانی زندگی سے متعلق شعبوں کے بارے میں تحقیق اور تجزیہ کرتا ہے- اس ادارے نے بیسویں صدی کے اختتام پر مختلف شعبوں کے بارے میں اپنی تحقیق اور تجزیے شائع کئے ہیں- ان کا مطالعہ جہاں رواں صدی کے بارے میں مسائل اور ترقیات کا ریکارڈ فراہم کرتا ہے وہاں آنے والی صدی میں ممکنہ مسائل کی نشاندہی بھی کرتا ہے- ان تجزیوں کے مطابق آئندہ صدی میں غلے کی پیداوار اور آبادی میں اضافے کا عدم توازن مزید بڑھ جائے گا- ترقی پذیر ممالک کی آئندہ نسل میں سگریٹ نوشی کے باعث اموات کی تعداد 30 لاکھ سے بڑھ کر ایک کروڑ تک جا پہنچے گی- 1998ء میں دنیا کی آبادی 5 ارب 92 کروڑ تھی' اقوام متحدہ کے مطابق 2050ء میں یہ 8 ارب 90 کروڑ تک پہنچ جائے گی- ان کے علاوہ اور کئی ایسے چیلنج ہیں جو نئی صدی میں ہمارا انتظار کر رہے ہیں-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

غزل

ہے دعا یاد مگر حرف دعا یاد نہیں
میرے نغمات کو انداز نوا یاد نہیں

میں نے پلکوں سے در یار پہ دستک دی ہے
میں وہ سائل ہوں جسے کوئی صدا یاد نہیں

میں نے جن کے لئے راہوں میں بچھایا تھا لہو
ہم سے کہتے ہیں وہی عہد وفا یاد نہیں

کیسے بھر آئیں سر شام کسی کی آنکھیں
کیسے تھرائی چراغوں کی ضیا یاد نہیں

صرف دھندلائے ستاروں کی چمک دیکھی ہے
کب ہوا' کون ہوا کس سے خفا یاد نہیں

زندگی جبر مسلسل کی طرح کاٹی ہے
جانے کس جرم کی پائی ہے سزا یاد نہیں

آؤ اک سجدہ کریں عالم مدہوشی میں
لوگ کہتے ہیں کہ ساغر کو خدا یاد نہیں

(کلیات ساغر سے انتخاب)

مطالعہ کے شوق میں کمی اور اس کے اسباب

جسمانی صحت کے لئے جتنی ورزش ضروری ہے اتنا ہی مطالعہ ذہنی صحت کے لئے ضروری ہے- ہمارے ملک میں ان دونوں ہی کاموں کو لوگ وقت ضائع کرنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں- ہماری معاشرتی زندگی قدم قدم پر اس بات کی گواہی دیتی ہے-

مطالعہ کا شوق' ہماری قومی سماجی عادت اور روایت کبھی نہیں بن سکا- اس کے تاریخی پس منظر میں جائے بغیر اگر ہم موجودہ صورتحال کا جائزہ لیں تو مطالعہ کے فروغ میں حائل کچھ رکاوٹیں نظر آتی ہیں- خواندگی کی شرح میں کمی نے مطالعے کے شوق کے امکانات کو محدود کر دیا ہے پھر تھوڑی آمدنی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے نصابی کتابوں کے علاوہ دیگر کتابوں کی خرید لوگوں کے بجٹ کا حصہ نہیں- اچھی سے اچھی کتابیں بھی چند ہزار سے زیادہ نہیں چھپتیں- الیکٹرانک میڈیا کی بڑھتی ہوئی ترقی نے بھی مطالعہ کا شوق کم کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے-

خواندہ افراد میں ایک بھاری تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو خواندگی کی شرح میں شامل تو ہیں لیکن وہ روانی کے ساتھ مطالعہ نہیں کر سکتے- ایسے لوگوں کی خاص ضروریات کو مدنظر رکھ کر آسان زبان میں ان کی دلچسپی کے موضوعات پر کتابیں لکھنے کا رواج نہیں ہے- اس قسم کی کتابیں نہ ہونے سے یہ نیم خواندہ افراد پڑھنے کی عادت کو جاری نہیں رکھ سکتے اور آہستہ آہستہ وقت آتا ہے جب ان میں اور ناخواندہ افراد میں فرق کم رہ جاتا ہے

ان تمام رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ ہمارے معاشرے میں اس ماحول کا فقدان نظر آتا ہے جس میں مطالعہ کا شوق فروغ پاتا ہے- بڑی بڑی آبادیوں میں میلوں تک کسی کتب خانے کا وجود نہیں ہے- کتب خانے نہ صرف لوگوں تک رسائی ممکن بناتے ہیں بلکہ ایک ہی طرح کے شوق رکھنے والوں کو ایک فورم بھی مہیا کرتے ہیں-

کتب خانہ یا لائبریری کسی ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں مختلف علمی اور ادبی معلومات کو جمع کر کے خاص ترتیب کے ساتھ حفاظت سے رکھا جاتا ہے- تاکہ معلومات حاصل کرنے والے حضرات اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق مطالعے کیلئے کتابیں حاصل کر سکیں- کتب خانوں کی قلت بھی ہمارے علمی ماحول میں ایک رکاوٹ ہے- ہمیں چاہئے کہ ہم اس کو اور اوپر بیان کردہ رکاوٹوں کو دور کریں اور مطالعے کے شوق کو پروان چڑھائیں کیونکہ 21 ویں صدی میں اس کی بہت ضرورت ہے-

ڈاکٹر عبدالسلام کے سائنسی کارنامے

ممتاز ماہر طبیعات ڈاکٹر اے ایچ نیر قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے انٹرویو میں سے ایک سوال اور اس کا جواب-

سوال : پاکستان نے جو غوری اور شاہین میزائل بنائے ہیں اس سے ہماری سائنسی مہارت کا اعتراف نہیں کیا جاسکتا؟

جواب : ...... محض چند میزائل بنا لینے سے ہمارے سائنس کے کارناموں کا قطعاً کوئی اظہار نہیں ہوتا- ہماری قوم کے اگر کوئی سائنسی کارنامے تھے تو وہ ڈاکٹر عبدالسلام کے تھے...... جن کا ادراک نہ حکومت کر رہی ہے اور نہ ہی ہمارا معاشرہ کر رہا ہے-

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ دسمبر 1999ء صفحہ 19)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمد شکر اللہ صاحب

ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو عملی طور پر کچھ کر کے دکھانے والے ہوں

وقف زندگی کی اہمیت و برکات

وقف کرنا جاں کا ہے کسبِ کمال — جو ہو صادق وقف میں ہے بے مثال
چمکیں گے واقف کبھی مانند بدر — آج دنیا کی نظر میں ہیں ہلال (کلام محمود)

وقف زندگی کا مفہوم

وقف زندگی کا مطلب یہ ہے کہ اپنی تمام زندگی خدا کی رضا کے عین مطابق گزارنا۔ یعنی زندگی جو خدا سے ملی ہے خدا کی راہ میں استعمال ہو۔ اس لحاظ سے ایک مومن کو واقف زندگی ہونا چاہئے۔ بالخصوص ہم احمدیوں کو جو تمام دنیا کو اپنا مخاطب سمجھتے ہیں۔

موضوع کی اہمیت:۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس لئے دنیا میں مبعوث فرمایا تا دین حق کے مرجھائے ہوئے باغ کو از سرنو تر و تازگی بخشیں اور تمام مذاہب باطلہ پر دین حق کی سربلندی اور جاہ و جلال کا جھنڈا پوری آب و تاب کے ساتھ دنیا پر لہرانے لگے۔ حضرت مسیح موعود وقف زندگی کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرے۔ میں نے اخباروں میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی وقف کر دی اور فلاں نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ کیوں (۔) (دین) کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح (دین) کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی ہیں۔ کاش (۔) معلوم ہوتا۔ اس تجارت' مفاد اور منافع پر انہیں اطلاع ہوتی جو خدا کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں.... اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 98)

مندرجہ بالا الفاظ سے واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے دل میں وقف کی کتنی اہمیت اور شدید تڑپ تھی۔

وقف زندگی کی اہمیت سیدنا حضرت مسیح موعود کے درج ذیل ارشاد سے اور واضح ہو جاتی ہے فرمایا۔

"ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر کچھ کر کے دکھانے والے ہوں علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔" نیز فرمایا

"(دعوت الی اللہ).... کے واسطے ایسے آدمیوں کے دوروں کی ضرورت ہے مگر ایسے لائق آدمی مل جائیں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی اشاعت (دین) کے واسطے دور دراز ملکوں میں جایا کرتے تھے۔ یہ چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہ میں سے کوئی شخص پہنچا ہوگا۔"

(ملفوظات جلد 10 ص 441)

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم محمد رسول اللہ ﷺ کے نام کو دنیا میں پھیلائیں اور (دین حق) کے جلال اور اس کی شان کے اظہار کے لئے اپنی ہر چیز قربان کر دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے ہمیں لاکھوں (مربیان) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔"

(اخبار الفضل 28۔ اگست 1959ء)

جماعت احمدیہ میں وقف زندگی کا نظام

جماعت احمدیہ میں خدمت دین کا ایک منفرد اور انوکھا نظام جاری ہے۔ جو وقف زندگی کا نظام کہلاتا ہے۔ یہ کل وقتی بھی ہے اور جز وقتی بھی ہے۔ یعنی بعض تو اپنی ساری زندگی احمدیت کی خاطر وقف کر دیتے ہیں اور بعض وقف عارضی اور وقف ایام وغیرہ کے تحت اپنے اوقات کا ایک حصہ دین کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے مطابق کہ "میں تیری.... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" دنیا کے کونے کونے میں احمدیت.... کے مجاہد اعلائے کلمہ حق کی مہم فاتحانہ طریق پر ادا کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ میں وقف زندگی کی پہلی باقاعدہ تحریک 1907ء میں کی گئی۔ جس میں تیرہ نوجوانوں نے لبیک کہا۔ یہ معمولی سا پودا اب بڑھ کر ایک تناور درخت بن چکا ہے اور سینکڑوں احمدی اپنی زندگیاں وقف کر کے دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ ان میں سے بہت سے دنیا کما سکتے ہیں مگر وہ اپنی تمام امنگوں پر لات مار کر خدا کے ہو گئے ہیں۔ وہ قلیل کو کثیر پر ترجیح دیتے ہیں اور پیٹ بھر کر کھانے کی نسبت خدا کی راہ میں فاقے کو پسند کرتے ہیں۔ وہ والدین جنہوں نے کسی داعی الی اللہ کو پروان چڑھایا اور اسے دین کے لئے زندگی وقف کرنے کے لئے تیار کیا قابل مبارکباد ہیں۔

آج اکناف عالم میں احمدیہ مراکز قائم ہیں۔ جن میں احمدی ماؤں کے جگر گوشے معمولی الاؤنسوں پر کام کرتے ہیں۔ ہر طرح کے مصائب و آلام سے دوچار ہوتے ہیں۔ لیکن خوش ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر جہاد کیا ہے والدین' رشتہ داروں' بہن بھائیوں اور بال بچوں سے الگ دنیا' وطن سے جدا ہو کر دیار غیر میں جا کر اپنی زندگیاں وقف کر کے دین کی خدمت کر کے خدا کے فضلوں سے اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک وقف نو کے تحت آج ایسے ہزاروں جگر گوشے ہیں جو احمدی والدین اس عزم اور نیت سے پروان چڑھا رہے ہیں کہ وہ مجاہدین...... کی صف میں شامل ہوں اور دین حق کے لئے ہر ممکن قربانی کا نمونہ پیش کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے۔ اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔ ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں۔ ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین چاہئیں۔"

حضرت ابو ہریرہؓ کا واقعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"روحانی امور سے تعلق رکھنے والے اس بات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں بعض صحابہؓ دن رات مسجد میں بیٹھے رہتے تھے کہ شاید حضور باہر تشریف لے آئیں اور وہ کسی بات کے سننے سے محروم رہ جائیں۔ لوگ سمجھتے ہوں گے کہ وہ وقت ضائع کرتے تھے لیکن نہیں وہ بہت بڑی خدمت کر رہے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کے بھائی ایک دفعہ رسول کریمؐ کے پاس آئے اور عرض کی کہ حضور ابو ہریرہ تمام دن مسجد میں بیٹھا رہتا ہے اور کوئی کام نہیں کرتا۔ مجھے تمام دن محنت کرنی پڑتی ہے آپؐ اسے سمجھائیں کہ کام کیا کرے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تمہیں کیا معلوم خدا اسی کے طفیل تمہیں رزق دے رہا ہے تو اصل میں وہ لوگ وقت ضائع نہیں کرتے بلکہ بہت بڑا ثواب کا کام کرتے تھے۔"

(خطبات محمود جلد 2 ص 125)

وقف کی برکات

جو اپنے وجود کو خدا کی خاطر وقف کرتا ہے اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ اس کی چشم پوشی فرماتا ہے۔ اور اس کی حقیر کوششوں کو بھی نوازتا ہے اور اس کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اس کی زندگی اس کی صحت اس کے قویٰ اس کی ہمت' اس کے رزق اور اس کی اولاد میں برکت دیتا ہے اور اس کے کام میں سہولت پیدا فرماتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کو بقدر اپنی قربانیوں کے محبت الٰہی کا جام پلاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی جماعت کو وصیت

آپ فرماتے ہیں:۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے۔ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے اور کہہ سکے کہ میری زندگی میری موت اللہ ہی کے لئے ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اس کی روح بول اٹھے (۔) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 370 طبع جدید)

حضرت مسیح موعود کا نمونہ

حضرت مسیح موعود نے خدمت دین کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ اور اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ صرف کر دیا اور انتہائی مشقتیں اور تکالیف برداشت کیں آپ کو اس کے لئے جو دلی جوش دیا گیا اسے آپ اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

"میں اس مولیٰ کریم کا اس وجہ سے بھی شکر کرتا ہوں کہ اس نے ایمانی جوش (دین حق) کی اشاعت میں مجھ کو اس قدر بخشا ہے کہ اگر اس راہ میں مجھے اپنی جان بھی فدا کرنی پڑے تو میرے پر یہ کام بفضل تعالیٰ کچھ بھاری نہیں۔ اور چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اس خدمت میں صرف ہو اور در حقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی ہے جو الٰہی دین کی خدمت میں صرف ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعت معاش حاصل ہو کہ تمام سامان عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم کا عذاب ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص 35،36)

رفقائے کرام حضرت مسیح موعود

اور خدمت دین کی تڑپ کے چند نمونے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک باطنی کمند کے ساتھ مجھے اپنی طرف کھینچ لیا اور ایک باطنی کمند کے ساتھ سعید روحوں کو میری طرف لے آیا ان سعید روحوں نے خدمت دین کے وہ کام کئے جن کی نظیر پہلے زمانہ میں نظر آتی ہے اور اس زمانہ میں بھی در حقیقت وہی برکت ہے جو اپنے ایک کامل ظل کے ذریعے کار فرما ہوئی سو نتیجہ بھی کیوں نہ ویسا ہی ہوتا۔

ان سعید روحوں میں حضرت حافظ حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول تھے۔ آپ نے ابتداء میں حضرت مسیح موعود کو خط لکھا آپ فرماتے ہیں۔

مولانا مرشدنا و امامنا (۔) اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اس راہ میں جان دے دوں...." (مرقاۃ الیقین)

یہ باتیں صرف خط ہی نہیں تھیں بلکہ آپ نے عین اس کے مطابق کر دکھایا حضرت مسیح موعود کے دروازے پر دھونی رما کے بیٹھ گئے اور ہر وقت خدمت دین کے لئے کمربستہ رہے۔

حضرت حافظ روشن علی صاحب بھی ان لوگوں میں تھے جو خدا کے مسیح کو دیکھ کر اپنے نفسوں سے فارغ ہو گئے۔ اور دن رات محض اپنے خدا کی محبت میں اور خدمت دین کرتے ہوئے گزار دیئے

عہد شباب اور خدمت دین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی جنہوں نے قبول احمدیت کے بعد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی تحریک پر اپنی زندگی وقف کی ہوئی تھی فرماتے ہیں ایک دفعہ اپنے بڑھاپے اور ضعف کے پیش نظر میں نے سیدنا حضرت المصلح الموعود کی خدمت بابرکت میں لکھا تھا کہ میں اب بوڑھا ہو چکا ہوں اور قویٰ کمزور ہو چکے ہیں یہ حسرت ہے کہ کاش! جوان ہوتا۔ تو خدمت دین احسن رنگ میں بجالاتا۔ اس عریضہ میں میں نے اپنی ایک عربی رباعی بھی تحریر کی۔

حضور نے اس عریضہ کے جواب میں فرمایا کہ "ہم آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر دے تا اور بھی زیادہ آپ دین کی خدمت کر سکیں۔"

(حیات قدسی ص 122 حصہ چہارم)

خدمت دین اور مربیان کا کردار ایک جھلک

حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب :-

احمدیت کے اس عظیم مجاہد نے اپنی ساری عمر خدمت دین میں بسر کر دی اور اسی حالت میں خدا تعالیٰ کو پیارے ہوئے ایک موقع پر اس مرد مجاہد نے فرمایا:۔

"آج ہم خدا تعالیٰ کے جہاد کرنے اور (احمدیت) کو مغربی افریقہ میں پھیلانے کے لئے جا رہے ہیں۔ ہم میں سے اگر کوئی فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ سمجھیں کہ دنیا کا کوئی دور دراز حصہ ہے جہاں تھوڑی سی زمین احمدیت کی ملکیت ہے۔ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس تک پہنچیں اور اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر اس زمین پر ہم نے قبروں کی شکل میں قبضہ کیا ہو گا۔ پس ہماری قبروں کی طرف سے یہی مطالبہ ہو گا کہ اپنے بچوں کو ایسے رنگ میں ٹریننگ دیں کہ جس مقصد کے لئے ہماری جانیں صرف ہوئیں اسے وہ پورا کریں"

(الفضل 27 نومبر 1945ء)

بلاشبہ ان کی قبر دیار غیر میں احمدی نوجوانوں کو اس بات کی طرف متوجہ کر رہی ہے کہ وہ آگے آئیں اور دین حق اور احمدیت کے لئے اپنی جانیں وقف کریں اور اس کام کو پورا کریں جو سلسلہ کے اولین واقفین نے شروع کیا۔

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو ایک دفعہ پھر اپنے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں۔ تاکہ تمہاری دردناک آوازوں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے۔ اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ (۔) پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے۔ تم میری مانو' خدا تمہارے ساتھ ہو' خدا تمہارے ساتھ ہو' خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ۔"

(سیر روحانی جلد سوم ص 286،287)

باقی صفحہ 7 پر

محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب

عربی کی ایک امتیازی خصوصیت

عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے۔ قرآن کریم کا عربی زبان میں نازل ہونا ثابت کرتا ہے۔ کہ یہ زبان سب زبانوں سے افضل ہے۔ اسی لئے رسول کریم ؐ نے فرمایا۔ کہ عربی زبان سے تین وجوہ کی بنا پر محبت کرو (اول) میں جو تمہارا پیشوا ہوں عربی ہوں۔ دوم کلام اللہ عربی میں ہے۔ سوم اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے نہایت مضبوط دلائل سے ثابت کیا ہے۔ کہ عربی زبان ہی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے منہ سے نکلی ہوئی الہامی زبان ہے۔ آپ نے انعامی چیلنج دیا۔ کہ اگر کوئی شخص عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان کو ام الالسنہ ثابت کر دکھائے تو اسے انعام دیا جائے گا۔

آزمائش کیلئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

عربی زبان کی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ ہے۔ کہ یہ اعلیٰ درجہ کی وجوہ تسمیہ پر مشتمل ہے۔ چونکہ ہر چیز کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اور اس کی کیفیت اور ماہیت کو صرف وہی پوری طرح جانتا ہے۔ اس لئے اس نے ارکان عالم۔ اعضاء انسانی اور نباتات وغیرہ کے نام ایسے رکھے ہیں کہ ان کے ناموں ہی سے ان کی کیفیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مثلاً عربی زبان میں چاند کا نام قمر رکھا گیا ہے۔ قمر کا لفظ ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کی روشنی اپنی نہیں ہے۔ بلکہ سورج سے لے کر زمین کو دیتا ہے۔ قمار عربی زبان میں جوئے کے کھیل کو کہتے ہیں۔ جس میں ایک جوئے باز دوسرے سے مال کو لیتا ہے اور پھر جوئے بازی میں پھینکتا رہتا ہے۔

اسی طرح عربی زبان میں زمین کو ارض کہتے ہیں اور عربی میں زبان میں اروضہ اس بڑھیا کو کہتے ہیں جس کا بڑھاپے کی وجہ سے سر ہلنے اور چکر دینے لگ جائے۔ چونکہ زمین اپنے محور پر گھومتی ہے۔ جس کی وجہ سے رات اور دن پیدا ہوتے ہیں۔ اور دوسری گردش اس کی سورج کے ارد گرد ہے۔ پس ارض کے نام ہی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ہر وقت گھومتی اور حرکت کرتی ہے۔

اسی طرح سورج کو عربی زبان میں شمس کہتے ہیں۔ اس لفظ میں منہ زوری کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ عربی میں کہتے ہیں شمس الفرس گھوڑا منہ زور ہو گیا۔ نہ کسی کو اپنے اوپر سوار ہونے دیتا ہے نہ زین رکھنے دیتا ہے۔ سورج کا نام شمس رکھ کر یہ بتایا کہ سورج ایک ایسا آتشیں کرہ ہے کہ چاند پر تو انسان چلا گیا۔ مگر سورج کسی کو اپنے پاس نہیں آنے دے گا۔

عربی زبان میں درخت کو شجر کہتے ہیں۔ اس میں پھوٹنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ چنانچہ شجر بینھم آپس میں جھگڑا کرنے کو کہتے ہیں جھگڑے میں ایک بات سے کئی باتیں نکلتی ہیں اور شجرہ نسب آباء اجداد کے نسب نامہ کو کہتے ہیں۔ جس سے اولاد کی کئی شاخیں نکلتی ہیں۔ چونکہ درخت سے کئی شاخیں ادھر ادھر پھیلتی ہیں۔ اس لئے درخت کا نام شجر رکھا گیا۔

عربی زبان میں دل کو قلب کہتے ہیں۔ قلب کے لفظ میں حرکت کرنے اور الٹنے پلٹنے کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے کہتے ہیں قلب الارض للزراعۃ زراعت کے لئے زمین کو ہل کے ذریعہ الٹا پلٹا یعنی قلبہ رانی کی۔ چونکہ دل ہر وقت حرکت کرتا رہتا ہے اور خون کو جسم کے رگ و ریشہ میں الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ اس لئے اس کا نام قلب رکھا گیا۔

عربی زبان میں پڑوسی کو جار کہتے ہیں جار اور مجیر حمایتی اور پناہ دینے والے کو کہتے ہیں۔ اس لفظ میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ پڑوسی کی حمایت کرنی اور اسے پریشانیوں سے بچانا چاہئے۔ کہتے ہیں ہمسایہ ماں جایا۔ یعنی پڑوسی سے حقیقی بھائیوں جیسا سلوک کرنا چاہئے۔ رسول کریم ؐ نے فرمایا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے پڑوسی سے حسن سلوک کرنا چاہئے۔ نیز فرمایا۔ تم میں کوئی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ اس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو۔ اسی طرح فرمایا کہ جبریل نے مجھے اس قدر پڑوسی کے بارہ میں خیال رکھنے کی وصیت کی ہے کہ میں نے خیال کیا کہ مرنے کے بعد پڑوسی کو باقی وارثوں کی طرح ترکہ میں حصہ دے دیا جائے گا۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ وجہ تسمیہ کی خوبی صرف عربی زبان میں پائی جاتی ہے۔ دوسری کسی زبان میں یہ خوبی نہیں پائی جاتی۔ مثلاً انگریزی زبان میں چاند کو مون۔ زمین کو ارتھ۔ اور سورج کو سن۔ درخت کو ٹری اور دل کو ہارٹ کہتے ہیں۔ اگر ان ناموں کی بجائے کوئی اور نام رکھ لئے جائیں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مگر عربی زبان میں ہمارے حکیم خدا نے ہر چیز کے عین حکمت کے مطابق نام رکھے ہیں۔ چونکہ ہر چیز کا وہی خالق ہے اور ہر چیز کے خواص وہی جانتا ہے دوسرا کوئی ان اسرار کا اثر نہیں پڑھ سکتا۔

پس خاص طور پر احمدیوں کو چاہئے عربی زبان کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں آپ کے رفقاء آپس میں عربی زبان کے چھوٹے چھوٹے فقرات بولا کرتے تھے۔ اور بعض تو بہت بڑے عالم اور علامہ تھے۔

حضرت مسیح موعود کو رسول کریم ؐ سے بے پناہ عشق تھا۔ چنانچہ حضور نے اپنے آقا کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا۔ اے میرے آقا مجھے ہر اس زمین سے محبت ہے جس نے تیرے قدم چومے ہیں کاش تیرا وطن میری جائے پیدائش ہوتا۔ (عربی درثمین) پس عربی سے محبت بھی رسول اللہ ؐ سے محبت کا ایک لازمی نتیجہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاہر احمد نسیم صاحب

ڈائنوسار زمانہ قبل از تاریخ کا عظیم الجثہ جانور

اٹھارہویں صدی کے آخر تک ڈائنو سارز کے بارے میں کسی کو کچھ وہم وگمان تک نہ تھا۔ سن 1822ء میں ایک انگریز ڈاکٹر کی بیوی کو ایک چٹان میں آدھا گڑا ہوا ایک بہت بڑا دانت ملا۔ اس نے وہ دانت اپنے خاوند کو دکھایا جو جانوروں کے بارے میں خاص معلومات رکھتا تھا۔ تو اس نے اسے کسی بہت بڑے چھپکلی نما جانور کا دانت قرار دیا اور اس پر ریسرچ شروع کی گئی۔ چند ہی سالوں میں اس قسم کی اور کئی چیزیں اس علاقے سے دریافت کی گئیں جو دیو قامت چھپکلی نما جانوروں کے اجسام کے مختلف حصے تھے۔ ان خیالی جانوروں کو ڈائنو سار کا نام دیا گیا۔ انیسویں صدی کے آخر تک اور بیسویں صدی کے اوائل میں امریکہ' یورپ' افریقہ اور ایشیا غرضیکہ ہر براعظم سے ان جانوروں کے مختلف النوع اور مختلف سائز کے بے شمار ایسے اجسام کے حصے ملے جن سے ان جانوروں کے بارے میں حتمی طور پر تحقیق کی جاسکتی تھی۔ ڈائنو سارز کے چھ چھ انچ لمبے سائز کے انڈے بھی دریافت ہوئے اور دانت اور ریڑھ کی ہڈی کے مختلف سائز اور ٹانگوں کی ہڈیوں کی مختلف اشکال اور جسامت۔ غرضیکہ اس قدر مواد دستیاب ہو گیا کہ جس کی تحقیق کے بعد اب نہ صرف یہ کہ حتمی طور پر ڈائنو سارز کی مختلف اقسام' جسامت' بودوباش اور خوراک کے بارے میں قطعی اور تفصیلی علم دستیاب ہو چکا ہے بلکہ مختلف اعضا کو آپس میں ملا کر اور دھات کے فریم پر کھڑا کر کے ہو بہو کے ڈائنو سارز بنائے جا چکے ہیں جو ترقی یافتہ ممالک کی لیبارٹریوں اور عجائب گھروں کی زینت ہیں اور جنہیں دیکھ کر اصلی ڈائنو سارز کی ہیئت اور جسامت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔

ڈائنو سارز کی اقسام

شکل وصورت اور جسامت کے لحاظ سے ڈائنو سارز کی بے شمار اقسام تھیں۔ چھوٹے سے چھوٹا ڈائنو سار ایک مرغی کے چوزے جتنا تھا لیکن شکل وصورت اور چال ڈھال میں بالکل پورا ڈائنو سار' اور بڑے سے بڑا ڈائنو سار۔ ذرا دل تھام لیجئے۔ پورا 90 فٹ لمبا اور جب کھڑا ہوتا تھا تو سر کی بلندی 40 فٹ تھی! اس 90 فٹ اور چوزے کے سائز کے ڈائنو سارز کے درمیان میں سینکڑوں مختلف شکلوں' رنگوں اور جسامت کے دیگر ڈائنو سارز موجود تھے۔ کسی کی لمبی دم' اور بہت لمبی گردن زرافہ کی طرح کی لیکن آگے بالکل سانپ کی طرح کا چھوٹا سا سر۔ کسی کا بہت بڑا سر اور بڑے خونخوار دانتوں سے پُر لمبے چوڑے جبڑے اور پیچھے موٹی مضبوط دم۔ کسی کی پشت پر سخت ہڈی کی بہت اونچی نوکدار جھالر اور کسی کے سر پر جنگلی بھینسے کی طرح پیچھے کو مڑے ہوئے خوفناک سینگ اور ساتھ ہی ساتھ اس سر کے سامنے نیزوں کی طرح کے سیدھے لمبے سینگ اور اسی پر بس نہیں بلکہ بالکل گینڈے کی طرح کا ناک کے اوپر تیز مضبوط سینگ تیسرے ہتھیار کے طور پر۔ بعض کی جلد عام گائے بھینس جیسی موٹی مگر ملائم اور بعض کی کچھوے اور مگرمچھ جیسی سخت ہڈی دار۔ بعض ڈائنو سارز خشکی پر رہنے والے اور گائے بھینس گھوڑے کی طرح چارہ اور پتے کھانے والے۔ بعض سمندر میں پہنچ کر خوراک تلاش کرنے والے۔ بعض دوسرے جانوروں اور ڈائنو سارز کا شکار کر کے کھانے والے گوشت خور اور بعض چمگادڑ کی طرح کے پروں کے ساتھ ہوا میں اڑنے والے۔ ذرا تصور تو کریں ایک بارہ چودہ فٹ لمبے مگرمچھ نما جانور کا فضا میں منڈلاتے ہوئے جو اپنے شکار پر جھپٹنے کے لئے تاک میں ہو!

ڈائنو سارز کا زمانہ

آج سے بیس کروڑ سال سے بھی پہلے ڈائنو سارز اس کرہ ارض پر نمودار ہوئے اور چودہ کروڑ سال تک خشکی' پانی' دلدلوں اور ہوا میں حکمرانی کرنے کے بعد تقریباً چھ کروڑ سال پہلے اچانک غائب ہو گئے۔ ڈائنو سارز کہاں گئے۔ اس کے بارے میں سائنسدان ایک بات پر تو متفق ہیں کہ روئے زمین پر کسی وجہ سے اچانک درجہ حرارت انتہائی کم ہو گیا اور سردی کی شدید لہر نے تمام زمین کو گھیر لیا۔ ڈائنو سارز اپنے عظیم الجثہ ہونے کی وجہ سے Hibernate نہیں کر سکتے تھے یعنی غاروں یا زیر زمین زیادہ گہرائی میں لمبا عرصہ چھپ کر وقت نہیں گزار سکتے تھے۔ اس لئے سردی کی لپیٹ میں آ کر مر گئے۔ پھر اس شدید سردی کی وجہ سے درختوں کے پتے اور دوسری روئیدگی ختم ہو گئی اور اس طرح نباتات خور ڈائنو سارز بھوک سے مر گئے۔ ان کے مرنے سے گوشت خور ڈائنو سارز جو دوسرے جانوروں کا شکار کر کے اپنا پیٹ پالتے تھے وہ بھی بھوک کا شکار ہو گئے۔ جبکہ نسبتاً چھوٹے سائز کے جانور اور کیڑے مکوڑے جوں توں کر کے اپنا پیٹ پالتے رہے اور زمین کی گہرائی میں چھپ کر سردی کا مقابلہ کرتے رہے۔ لہٰذا وہ باقی رہ گئے۔ ایک اور وجہ ڈائنو سارز کی موت کی یہ بھی ہوئی کہ یہ بہت سست رفتار جانور تھے اور نسبتاً سازگار ماحول میں جانا ان کے بس کا روگ نہ تھا۔ پھر یہ کہ ان میں سے اکثر ٹھنڈے خون والے تھے جس طرح چھپکلیاں اور دوسرے رینگنے والے جانور ہوتے ہیں یعنی ان جانوروں کا جسمانی درجہ حرارت گرمی اور سردی میں ایک سا نہیں رہتا بلکہ سردی کے ساتھ ساتھ اس کی نسبت سے ان کا درجہ حرارت کم ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے بھی یہ سردی سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔

زمین پر سردی کی لہر کی وجہ

زمین پر اچانک سردی ہو جانے پر تو اگرچہ سب سائنسدان متفق ہیں لیکن یہ سردی کیوں آئی؟ اس کے بارے میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ بعض سائنسدانوں کی رائے ہے کہ زمین سے نسبتاً قریب کسی ستارے میں ایک زوردار دھماکہ ہوا جس سے تابکاری کی زبردست لہریں پیدا ہو کر زمین تک پہنچیں جس کی وجہ سے زمین کی آب وہوا یکدم تبدیل ہو گئی اور شدید سردی نے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ لیکن سب سے زیادہ سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ فضا سے ایک بہت بڑا شہاب ثاقب کی طرح کا ٹکڑا زمین پر گرا۔ جس سے اربوں ٹن مٹی اڑ کر فضا میں پھیل گئی اور اتنا گہرا گرد و غبار کا غلاف تین سے چھ ماہ تک زمین کے اوپر چھایا رہا کہ سورج کی روشنی اور حرارت بالکل منقطع ہو گئی اور یوں زمین شدید سردی کی لپیٹ میں آ گئی۔ بہرکیف جو کچھ بھی ہوا اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی سردی سے ڈائنو سارز ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس دار فانی سے کوچ کر گئے اور آب وہوا پھر سے نارمل ہو جانے کے بعد نئی طرح کی زندگی نے از سر نو جنم لیا۔ ان بعد میں پیدا ہونے والے خشکی کے جانوروں میں سے کوئی بھی بڑے سائز کے ڈائنو سارز کے برابر کا نہیں ہوا۔ ہاتھی اس کے مقابل پر ایک ادنیٰ سا کھلونا دکھائی دے گا۔ البتہ سمندر میں ایک ایسا جانور ضرور موجود ہے جو ڈائنو سار کا جسامت اور وزن میں مقابلہ کر سکتا ہے بلکہ اس کا پلہ ڈائنو سار پر کچھ بھاری ہی ہے اور وہ ہے بلیو وھیل (Blue Whale) جو 90 فٹ کے ڈائنو سار کے مقابلہ پر 100 فٹ تک لمبائی اور ڈائنو سار کے 77 ٹن کے وزن کے مقابلہ میں 200 ٹن وزن تک جا پہنچتی ہے!

ڈائنو سارز کا دوسرے رینگنے والے جانوروں سے فرق

اگرچہ جسم کی لمبائی اور ہیئت اور سر اور دم کی شکل وصورت سے ڈائنو سار بہت حد تک مگرمچھ اور چھپکلی وغیرہ سے مشابہ تھے لیکن ایک بہت بڑا فرق ان دونوں کو آپس میں نمایاں طور پر علیحدہ کر دیتا ہے وہ ہے ان کی ٹانگوں کی پوزیشن۔ رینگنے والے جانوروں کی ٹانگیں باہر کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ گویا لیٹ کر چلتے ہیں لیکن ڈائنو سارز کی ٹانگیں اس کے جسم کے عین نیچے ہوتی تھیں اور جس طرح عام چوپائے چلتے ہیں ڈائنو سارز بھی اس طرح چلتے تھے۔ یعنی ہیئت کے لحاظ سے مگرمچھ جیسے لیکن چلنے کے لحاظ سے گھوڑے بیل کی ٹانگوں والے۔ اور اکثر ڈائنو سارز کی اگلی ٹانگیں پچھلی ٹانگوں سے بہت چھوٹی ہوتی تھیں جیسے آسٹریلیا کا جانور کینگرو ہے اور اس وجہ سے عام طور پر اگلی ٹانگوں کو اٹھا کر پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جایا کرتا تھا یا اگلی ٹانگیں چھوٹی لیکن گھوڑے کی طرح بالکل سیدھی تھیں جبکہ پچھلی ٹانگیں لمبی لیکن دوہری تھیں اس لحاظ سے جب یہ کھڑا ہوتا یا چلتا تھا تو اس کی جسمانی ہیئت مگرمچھ سے بھی مختلف اور دیگر چوپایوں سے بھی مختلف ہوتی تھی اور اس اعتبار سے اس کی مشابہت مرغ اور دیگر پرندوں سے قریب تر ہو جاتی تھی۔ اسی لئے بہت سے سائنسدان چھوٹے سائز کے گوشت خور ڈائنو سارز کو آجکل کے پرندوں کا جد امجد مانتے ہیں جس کے کھڑا ہونے کی صورت میں اگلا حصہ پچھلے حصہ سے کچھ بلند نظر آتا ہے اور پشت پیچھے کی طرف ڈھلوان میں ہوتی ہے۔

دفاع کے طریقے

جو ڈائنو سارز بڑے سائز کے ہوتے تھے ان کی تو بڑی جسامت ہی دوسرے جانوروں کے مقابلہ میں ان کے دفاع کا کام دیتی تھی۔ اگرچہ اس معاملہ میں گوشت خور ڈائنو سارز کا پلہ بھاری تھا جس طرح آجکل کے شیر' چیتا وغیرہ اپنے سے بڑی جسامت کے سبزی خور جانوروں کا آسانی سے شکار کر لیتے ہیں۔ بعض ڈائنو سارز کی مگرمچھ جیسی سخت ہڈی کی کھال اور اوپر نوکدار سخت جھالر ان کے بچاؤ کا ذریعہ تھی۔ بعض اپنے نوکیلے اور مضبوط سینگوں سے دفاع کرتے تھے اور بعض اپنے بچاؤ کے لئے دلدلی علاقوں یا گہرے پانی میں چلے جاتے تھے۔

نیورو سپائنل ریسرچ

یکم فروری 1998ء کو کرسٹو فر ریو نے ہولی وڈ کی سب سے بڑی نیورو سپائنل ریسرچ کے لئے فنڈز جمع کرنے کی مہم کا آغاز کیا۔ اس مہم کے نتیجہ میں 256000 ملین ڈالر (160000 پاؤنڈ) جمع ہوئے۔ اور اس میں ایک ہزار سے زیادہ مہمانوں نے حصہ لیا۔ ان مہمانوں میں رابن ولیمز' جین سی مور' اور گلن کلوز بھی شامل تھے۔ مئی 1995ء میں ریو جو کہ سپرمین (جی پی 1978ء) کا ایک سٹار تھا ایک حادثے کا شکار ہو گیا جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ کے لئے ویل چیئر پر زندگی گذارنے پر مجبور ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارھی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ھو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32700 میں نعیم احمد ولد مختار احمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/ چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعیم احمد چک نمبر 117/ چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32701 میں وحید احمد ولد مختار احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وحید احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 معلم وقف جدید گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32702 میں قرۃ العین بنت مختار احمد صاحب قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قرۃ العین چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر16087۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32703 میں چوہدری اعجاز احمد ولد چوہدری غلام حیدر صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمینداری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/50000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/40000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/...... روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری اعجاز احمد چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر16087 صدر جماعت۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32704 میں نفیسہ اعجاز بنت چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی۔/16500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نفیسہ اعجاز چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32705 میں آنسہ مریم بنت چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ آنسہ مریم چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32706 میں فہیم احمد ولد چوہدری شبیر احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فہیم احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32707 میں لبنیٰ صالحہ بنت چوہدری خلیل احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی۔/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ لبنیٰ صالحہ چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32708 میں بلال احمد ولد خلیل احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بلال احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد معلم وقف جدید وصیت نمبر30294 گواہ شد نمبر2 شبیر احمد وصیت نمبر26001۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان دہشت گرد قرار دیئے جانے کے قریب

بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کے بہت قریب آگیا ہے۔ ایسا ہوا تو پاکستان پر شدید اثرات مرتب ہونگے ساری بین الاقوامی امداد بند ہو جائے گی۔ امریکہ نے پہلی بار کشمیری حریت پسندوں کو دہشت گرد کہا ہے۔ پاکستان کو جہادی تنظیموں کے خلاف اقدام کرنا ہوگا۔

بھارتی سائنسدانوں کا مشورہ

بھارت کے سائنسدانوں نے اپنی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے سے پہلے بھارت کو نیوٹرون بم کا تجربہ کر لینا چاہئے بھارت کے ایٹمی توانائی کمیشن کے سابق سربراہ اے پی آئن گرنے ایٹمی تجربات کے ماہرین کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیوٹرون بم سے کسی بین الاقوامی یا دو طرفہ معاہدے کی خلاف ورزی نہیں ہوگی۔

امریکی سلامتی کے لئے خطرہ

ایڈز کا مرض امریکی قومی سلامتی کے لئے خطرہ بن گیا ہے۔ مستقبل میں اس بیماری کے پھیلاؤ کے بھیانک نتائج بر آمد ہونگے۔ امریکہ نے اس مقصد کے لئے امدادی پروگرام دوگنا کر دیا ہے۔

یرغمالیوں کو گولی سے اڑانے کی دھمکی

فلپائن میں یرغمال بنائے گئے تمام افراد کو اغوا کرنے والوں نے گولی سے اڑا دینے کی دھمکی دی ہے۔ ان مسلح افراد نے بعض سرکاری افسروں سے یرغمالیوں کی ملاقات کروا دی۔ بتایا گیا ہے کہ یرغمالیوں سے سلوک اچھا ہے۔ فلپائن میں آزاد اسلامی صوبہ چلانے والی تحریک ابوسیاف نے اپنے قیدیوں کی رہائی کی خاطر ان لوگوں کو اغوا کیا ہے۔ ان میں چند غیر ملکی سیاح بھی شامل ہیں۔ فلپائن کی حکومت ان کے مطالبات ماننے سے انکار کر رہی ہے۔

امریکی دباؤ کے منفی اثرات

ریڈیو تہران نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ امریکہ کا بڑھتا ہوا دباؤ پاکستان میں موجودہ شدت پسند گروہوں کو طالبان کے اور قریب کر دے گا۔

جافنا پر قبضہ کیلئے فیصلہ کن جنگ

سری لنکا میں جافنا پر قبضہ کیلئے فیصلہ کن جنگ چھڑ گئی ہے۔ 14- فوجی ہلاک اور 236- زخمی ہو گئے۔ باغیوں سے خونریز لڑائی کے بعد فوجی جافنا کے جنوب میں دفاعی لائن سے 45 کلومیٹر پیچھے پسپا ہو گئی۔ باغی گوریلے اہم سرکاری اڈے پر قبضہ کے بعد جافنا کے نواح میں پہنچ گئے۔

ترکی میں 5 بم دھماکے

ترکی میں 5 دھماکوں سے 10- افراد زخمی ہو گئے۔ استنبول میں فوج طلب کر لی گئی۔ استنبول میں دو دھماکے وزارت خزانہ کے دفتر کے باہر' دو دھماکے دو بنکوں کے سامنے اور ایک دھماکہ ایک شراب خانے کے باہر ہوا۔ حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے۔

دنیا بھر میں یوم مئی منایا گیا

دنیا بھر کے مختلف ممالک میں یوم مئی منایا گیا۔ کروڑوں مزدوروں نے مظاہرے کئے۔ تنخواہوں میں اضافے اور دیگر سہولیات بڑھانے کے مطالبے کئے گئے۔ مظاہرین نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بنک کی پالیسیوں کے خلاف زبردست نعرہ بازی کی اور عالمی مالیاتی اداروں کو دنیا میں بے روزگاری بڑھانے اور مزدور دشمن اقدامات کا ذمہ دار قرار دیا گیا۔ جاپان' ملائیشیا' بھارت' بنگلہ دیش' برطانیہ' انڈونیشیا سمیت کئی ملکوں میں مظاہرے ہوئے۔

انڈونیشیا میں دو ٹرینیں ٹکرا گئیں

انڈونیشیا میں دو ٹرینیں ٹکرا جانے سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ جکارتہ کے قریب پیش آنے والے اس حادثہ میں 4- افراد موقع پر ہلاک ہو گئے۔ 21- شدید زخمی ہوئے۔

انڈونیشیا میں فسادات

انڈونیشیا کے صوبے مالوکو کے دارالحکومت امبون میں فسادات کے باعث 12- افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

بقیہ صفحہ 4

پس اے شمع احمدیت کے پروانو! آگے بڑھو اور دین کی خدمت اور اشاعت کو اپنا نصب العین قرار دے کر اس راہ میں ہر قربانی کر گزرو۔ یقین جانو کہ اس راہ میں کوئی بھی قربانی بڑی نہیں ہے یہ بھی یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ نے اخلاص سے کی گئی قربانی کو نہ کبھی ضائع کیا ہے اور نہ آئندہ ایسا ہوگا۔ دینی و دنیوی برکتوں کے وعدے ہمارے ساتھ ہیں۔ ہم نے یہ عہد بھی کیا ہوا ہے کہ "دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے" اور اس عہد کے تحت ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ تو پھر اٹھو۔

اب اپنی طاقتوں کو تم آشکار کر دو
اور اس جہاں کو فوراً رشک بہار کر دو

تاریکیوں کا پردہ دنیا پہ چھا رہا ہے
تم اس کو پھاڑ ڈالو اور تار تار کر دو

کالی گھٹا ہے پانی منہ زور بہہ رہا ہے
اے احمدی جوانو بیڑے کو پار کر دو

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور ایوان محمود ربوہ کی اہلیہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بعارضہ ہارٹ اٹیک مورخہ 2000-5-1 سے C.C.U فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا لطف الرحمٰن خالد صاحب 12/1 دارالنصر غربی ربوہ تقریباً 4 ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب سابق صدر ناصر آباد ربوہ حال راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب (کارکن ٹی آئی کالج ربوہ) کافی عرصہ سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر و شوگر کی وجہ سے علیل ہیں اور میڈیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم محمد شریف صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ حال نیویارک لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیزم نعیم احمد کو 8- اپریل 2000ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "عفیفہ" عطا فرمایا ہے۔ اس سے قبل ان کی ایک بیٹی بارعہ اور ایک بیٹا فرحان احمد ہے۔ نومولودہ خاکسار کی پوتی اور مولوی عبداللطیف صاحب پریمی کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک سیرت بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتے ہیں۔ محترمہ تاج بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم فضل دین صاحب مرحوم راوی روڈ لاہور بعمر 82 سال مورخہ 4- اپریل 2000ء بعد نماز مغرب وفات پا گئیں دوسرے دن مورخہ 5- اپریل 2000 کو مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے بمقام کریم پارک راوی روڈ لاہور جنازہ پڑھایا۔ آپ کو احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر لاہور میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و شادی

○ مکرم سرور احمد سندھو صاحب ابن مکرم مشتاق احمد صاحب سندھو جرمنی کا نکاح ہمراہ امتہ النور عائشہ صاحبہ بنت مکرم سید محمد عثمان شاہ صاحب کے ساتھ مورخہ 2000-2-8 کو بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے 12000/D M حق مہر پر پڑھایا۔

مورخہ 2000-2-11 کو تقریب رخصتانہ صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز میں ہوئی اور مورخہ 2000-2-12 کو ولیمہ ہوا اس موقع پر کرنل محمد عبدالخالق صاحب نے دعا کروائی۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک فرمائے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دوست متوجہ ہوں

○ اگر کسی دوست کو معلوم ہو کہ تقسیم ملک کے بعد فاضل سنسکرت و پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان محترم مولوی ناصرالدین عبداللہ صاحب نے کہاں قیام کیا تھا تو وہ خاکسار سے رابطہ کرے تا مزید معلومات حاصل کی جاسکیں۔

ملک صلاح الدین مؤلف رفقائے احمد
معرفت نظارت خدمت درویشان ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے نئے سیشن میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ اتوار مورخہ 11- جون 2000 کو پاکستان کے مختلف شہروں میں ہوگا۔ فارم وغیرہ مختلف سینٹرز سے دستیاب ہیں۔ ٹیسٹ فیس 600/- روپے ہے۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم گریجویٹ ہونا لازمی ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5- جون 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ طلائی رنگ

○ ایک عدد طلائی رنگ (کانٹا) کہیں گر گیا ہے۔ جس دوست کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر عمومی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجیئے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 2 مئی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 3۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 6-52
جمعرات 4۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-48
جمعرات 4۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-18

قرضے معاف کرانے والوں کے نام

حکومت نے 3500 صفحات پر مشتمل 37 ہزار 300۔ افراد کے نام کی فہرست جنہوں نے قرضے معاف کرائے' لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ کے روبرو پیش کردی ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے جنوری 1986ء سے 29 فروری 2000ء تک کے دوران بنکوں اور مالیاتی اداروں سے قرضے معاف کرائے۔ یہ فہرست عدالت کے ریکارڈ میں شامل نہیں کرائی گئی۔ اٹارنی جنرل نے فہرستیں عدالت میں پیش کرنے کے بعد سربمہر کردیں۔ بنچ کے رکن جسٹس فلک شیر نے کہا کہ معاف کرایا گیا سارا روپیہ قوم کی امانت ہے۔ قرضے معاف کرانے والوں کی وجہ سے آج پاکستان میں بچہ پیدا ہوتے ہی کئی ڈالروں کا مقروض ہو جاتا ہے۔ یہ قومی مفاد کا معاملہ ہے قوم کو ایسے لوگوں کا پتہ لگنا چاہئے۔

پاکستان فوری مذاکرات چاہتا ہے

پاکستان کے وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت سے فوری مذاکرات چاہتا ہے لیکن جب بھی ایسا وقت آتا ہے بھارت کئی شرائط پیش کردیتا ہے۔ کشمیر پر مذاکرات کے بارے میں کوئی شرط قبول نہیں۔ پاکستان کوئی شرط عائد نہیں کرتا۔ سہ فریقی مذاکرات پر اعتراض نہیں ثالثی ضروری ہے۔ بات چیت کے لئے امریکہ دباؤ نہیں ڈال رہا۔ اقوام متحدہ کے چارٹر میں ثالثی کی شق موجود ہے۔ پاکستان تنہا نہیں۔ پاکستان سرحد پار دہشت گردی میں ملوث نہیں۔

پاکستانیوں کو روکیں گے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ پاکستانیوں کو افغانستان جاکر تربیت لینے سے روکیں گے۔ پاکستان کسی کو کنٹرول لائن عبور کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ آزاد کشمیر کے شہری اپنے بھائیوں کی مدد کو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاد اور دہشت گردی میں فرق سمجھیں۔ سب جانتے ہیں ماضی میں افغان جنگ کو جہاد کس نے کہا۔ کشمیری اپنی آزادی کی جنگ خود لڑ رہے ہیں۔

حملہ ہوا تو مکمل لڑائی ہوگی

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ جنگ محدود نہیں ہوگی۔ حملہ ہوا تو مکمل لڑائی ہوگی۔ کوئی ملک حملہ کرے گا تو جواب دینا ہی پڑے گا۔ یہ جواب معمولی نہیں ہوگا۔ کوئی جنگ محدود

رکھنے کی ضمانت نہیں دے سکتا نہ لے سکتا ہے۔

مسلم لیگ سے اتحاد نہیں ہو سکتا

پیپلز پارٹی کے لیڈر راؤ سکندر اقبال نے کہا ہے کہ مسلم لیگ سے ہمارا اتحاد نہیں ہو سکتا۔ نظریاتی اختلافات بہت زیادہ ہیں۔ کارکنوں کو ناراض نہیں کرسکتے۔

کنٹرول لائن پر گولہ باری کا تبادلہ

کنٹرول لائن میں کئی مقامات پر بھارت اور پاکستان کی افواج کے درمیان گولہ باری کا تبادلہ جاری ہے۔ 3 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ کھوئی رٹہ پر بھارتی فوج کی فائرنگ سے بہن بھائی شہید ہو گئے۔ فائرنگ سے جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی۔ کرن سیکٹر میں تین روز سے گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ پاکستان نے کنڈی پائن اور کنڈی بالا دیہات پر 175 سے زائد گولے برسائے۔ پاکستانی گولہ باری سے بجلی کی ترسیلی لائن کو نقصان پہنچا۔ علاقہ اندھیرے میں ڈوب گیا۔

کنٹرول لائن۔ مستقل سرحد

ہانگ کانگ سے شائع ہونے والے بین الاقوامی جریدے ایشیا ویک نے لکھا ہے کہ امریکہ کنٹرول لائن کو مستقل بین الاقوامی سرحد میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ وہ پاکستان کو بتانا چاہتا ہے کہ کھیل ختم ہو چکا ہے۔ امریکہ کا جھکاؤ اب مکمل طور پر بھارت کی طرف ہے۔ جنرل پرویز کشمیر پالیسی کی وجہ سے مجاہدین میں مقبول ہیں۔ انکی حمایت چھوڑی تو دینی جماعتیں سڑکوں پر آجائیں گی۔

معطل مسلم لیگی رکن فرار

معطل مسلم لیگی رکن پنجاب اسمبلی ایس اے حمید ملک سے فرار ہو گئے ہیں۔ گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والے یہ رکن کروڑوں روپے کے نادہندہ تھے۔ یہ جعلی نام سے جعلی پاسپورٹ بنوا کر کینیڈا چلے گئے۔

نواز شریف کی طلبی

لاہور کے سپیشل جج انٹی کرپشن نے پلاٹوں کی ناجائز الاٹمنٹ کے بارے میں دائر کئے جانے والے ایک استغاثے کے سلسلے میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کو عدالت میں طلب کرلیا ہے۔ فاضل جج نے سندھ ہائی کورٹ کے رجسٹرار کو خط لکھا ہے کہ میاں نواز شریف کی عدالت میں حاضری کو یقینی بنایا جائے۔

بجلی مہنگی کرنی پڑے گی

واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار نے کہا ہے کہ حکومت نے سبسڈی نہ دی تو بجلی مہنگی کرنی پڑے گی۔ عالمی منڈی میں پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے۔ اس کے باوجود فرنس آئیل کے نرخ بڑھ گئے اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ انہوں نے بتایا کہ واپڈا کو پچھلے سال کی نسبت اس سال 31۔ ارب روپے زائد آمدن ہوئی۔

بین الاقوامی پارلیمانی یونین کا اقدام

بین الاقوامی پارلیمانی یونین نے پاکستان کی رکنیت معطل کر دی ہے۔ پاکستان کے علاوہ سوڈان اور آئیوری کوسٹ کی رکنیت بھی اس وقت تک معطل رہے گی جب تک وہاں پارلیمانی زندگی بحال نہیں ہوتی۔ چین انڈونیشیا اور ایران کی جانب سے پاکستان کی رکنیت بچانے کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔

نیب کی کامیابیاں

نیب کے سربراہ جنرل امجد لندن کے بعد اب امریکہ میں لیگل کمپنیوں سے مذاکرات کر رہے ہیں ان کو لوٹی ہوئی دولت واپس لانے کے سلسلے میں اہم کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔

نواز شریف نے انکار کردیا

نواز شریف نے نیب اور ایف آئی اے کو سوالنامہ کے جوابات دینے سے انکار کر دیا ہے انہوں نے کہا میں سوالات کے جوابات صرف کھلی عدالت میں اپنے وکیلوں کی موجودگی میں دوں گا۔

تاجر اتحاد نے دھمکی دے دی

متحدہ تاجر اتحاد نے الزام لگایا ہے کہ حکومت نے انہیں دھوکہ دیا ہے۔ اتحاد نے خانہ جنگی کی دھمکی دے دی ہے اور کہا ہے کہ تین دن کے اندر اندر اصل معاہدے پر عمل درآمد کا اعلان کیا جائے ورنہ پر تشدد تحریک شروع کردیں گے۔ اتحاد نے پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت تاجروں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی ہے۔ کاروبار ختم کرنے کی مہلت ایک سال طے ہوئی تھی جسے اب تین ماہ کر دیا گیا ہے۔ تاجروں نے فی شٹر 20 ہزار روپے کسٹم ڈیوٹی عائد کرنے کے فیصلے کو یکسر مسترد کردیا۔

سیاچن میں جھڑپ

سیاچن میں ایک تازہ جھڑپ کے نتیجے میں بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ 10 پاکستانی فوجی شہید کر دیئے گئے ہیں۔ اور پاکستان کے کئی بنکرز بھی تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ بھارت نے بتایا ہے کہ تین روز سے علاقے میں فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔

احکامات پر عمل نہیں ہو رہا

سندھ کے گورنر داؤد پوتہ نے کہا ہے کہ پانی کی تقسیم کے متعلق سندھ کے بارے میں چیف ایگزیکٹو کے احکامات پر عمل نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ این جی اوز کا کام یہ ہے کہ جہاں کام ہو رہا ہے وہاں رکاوٹیں کھڑی کردو۔

لاہور ہائی کورٹ کا انکار

لاہور ہائی کورٹ نے نیب آرڈی ننس کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینے سے انکار کردیا۔

تبدیلی ☎ نمبر
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
☎ نمبر 213589

بہنوں کے لئے ربوہ میں پہلی بار
شیڈو ورک' تارکشی کے ان سلے لان اور کاٹن کے ملتانی سوٹ' نیز سندھی بیڈ شیٹ و رلی دیدہ زیب رنگوں میں دستیاب
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ حلقہ قمر
ملحقہ کوٹھی سر ظفر اللہ خان صاحب فون 212866

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی
☎ 415845
*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل بدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743
*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد چڑی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎ 291024

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61